U33142 . Date. 24-12-05

Title - KITAB NAAFAA SAFAI -O- HIFAZAAN SEHAT YAANI MASHGHULA JAMADAAN SAFI MAROOF BA SAWAL -O- JAWAB JAMADAAN SAFAI

Creator - Sayyed Mohd. Abdul Wadood.

Publisher - Bamanzoori Committee Hifazaan Sehat (Bareily).

Date - 1925

Pages - 40

Subjects - Hifazaan Sehat; Tib - Hifazaan Sehat

کتاب

# نافع صفائی و حفظان صحت

۱۹۲۵ع

یعنی

# مشغلۂ جمعداران صفائی

۱۹۲۵ع

معروف بہ

# سوال و جواب جمعداران صفائی


مرتبہ

عالیجناب مولانا مولوی سید محمد عبدالودود صاحب میونسپل کمشنر چیرمین صیغہ حفظ صحت عامہ

میونسپل بورڈ بریلی



بمنظوری کمیٹی حفظ صحت میونسپل بورڈ بریلی

روزانہ اخبار پریس بریلی میں طبع ہوئی

(UP 2)

# نوٹ

یہ سوال و جواب جمعداران صفائی کمیٹی حفظان صحت عامہ میونسپلٹی بریلی کے جلسہ منعقدہ ۲۴ اگست ۱۹۲۵ء میں منظور ہوئے ہیں۔ اور قرار پایا ہو کہ جملہ جمعداران صفائی کو جو فی الحال ملازم بورڈ ہیں دو ماہ کی مہلت دی جائے جس میں وہ اِن سوالات و جوابات کو حفظ یاد کرلیں۔ اور دو ماہ گذرنے کے بعد جناب میڈیکل آفیسر صاحب پبلک ہیلتھ جمعداران کا امتحان لے کر نتیجۂ امتحان سے کمیٹی کو مطلع فرمائینگے۔

خاکسار
فرحت حسین خاں
ہیڈ سنٹری انسپکٹر میونسپلٹی بریلی

# تمہید

تقریباً ۶۵ برس ہوئے یعنی ۱۸۶۱ء میں جبکہ مسٹر جان انگلس بریلی میں کلکٹر و مجسٹریٹ تھے بریلی میونسپلٹی قائم ہوئی تھی اور اُسی وقت سے اسکے ساتھ ہی ساتھ محکمہ صفائی و حفظ صحت بھی کام کر رہا ہے لیکن تعجب ہے کہ آج تک جمعداران صفائی کے فرائض و اختیارات تفصیل و وضاحت کے ساتھ منضبط نہیں کئے گئے۔ اور ظاہر ہے کہ جبتک کسی اہلکار کے فرائض واضح طور پر متعین نہوں اس وقت تک وہ ذمہ داری کیساتھ کام نہیں کرسکتا نہ کسی غفلت و تساہل پر اس سے جواب طلب کیا جاسکتا ہے۔ اس کمی کو پورا اور اس نقص کو دُور کرنے کیلئے آئندہ اوراق میں جمعداران صیغہ صفائی کے فرائض کو بصورت سوال و جواب قلمبند کردیا گیا ہے تاکہ جمعداران مذکور اسکو لفظ بلفظ حفظ و ازبر یاد کرلیں۔ اور ان کی یہ ڈیوٹیاں

# نوٹ

یہ سوال وجواب جمعداران صفائی کمیٹی حفظان صحت عامہ میونسپلٹی بریلی کے جلسہ منعقدہ ۲۴۔ اگست ۱۹۲۵ء میں منظور ہوئے ہیں۔ اور قرار پایا ہے کہ جملہ جمعداران صفائی کو جو فی الحال ملازم بورڈ ہیں ۲ دو ماہ کی مہلت دی جائے جس میں وہ ان سوالات وجوابات کو حفظ یاد کرلیں۔ اور ۲ دو ماہ گذرنے کے بعد جناب میڈیکل آفیسر صاحب پبلک ہیلتھ جمعداران کا امتحان لے کر نتیجۂ امتحان سے کمیٹی کو مطلع فرمائینگے۔

خاکسار
فرحت حسین خاں
ہیڈ سینٹری انسپکٹر میونسپلٹی بریلی

# تمہید

تقریباً پینسٹھ (۶۵) برس ہوئے یعنی ۱۸۶۱ء میں جبکہ مسٹر جان انگلس بریلی میں کلکٹر و
مجسٹریٹ تھے بریلی میونسپلٹی قائم ہوئی تھی اور اُسی وقت سے اسکے ساتھ ہی ساتھ
محکمہ صفائی و حفظ صحت بھی کام کر رہا ہی لیکن تعجب ہے کہ آج تک جمعداران
صفائی کے فرائض و اختیارات تفصیل و وضاحت کے ساتھ منضبط نہیں کئی گئی۔
اور ظاہر ہے کہ جبتک کسی اہلکار کے فرائض واضح طور پر متعین نہوں اس وقت
تک وہ ذمہ داری کیساتھ کام نہیں کر سکتا نہ کسی غفلت و تساہل پر اس سی جواب
طلب کیا جاسکتا ہی۔ اس کمی کو پورا اور اس نقص کو دور کرنے کیلئے آئندہ اوراق
میں جمعداران صیغہ صفائی کے فرائض کو بصورت سوال و جواب قلمبند کر دیا گیا ہی
تاکہ جمعداران مذکور اسکو لفظ بلفظ حفظ و ازبر یاد کرلیں۔ اور ان کی یہ ڈیوٹیاں

ان کے دل پر نقش ہو جائیں۔ اُمید ہو کہ یہ اصلاح و ترقی صیغۂ حفظ صحت کے
کام میں مفید و کارآمد ثابت ہو گی۔

چونکہ اس موضوع پر یہ پہلی نگارش ہے اس لئے ممکن بلکہ اغلب ہے
کہ اس نقش اولین میں بہت کچھ اصلاح و اضافہ کی گنجائش ہو۔ جو تجربہ
اور وقت گذرنے پر وقتاً فوقتاً ہوتی رہیگی +

خاکسار

سید محمد عبدالودود

چیرمین کمیٹی حفظ صحت میونسپل بورڈ بریلی

۱۹۔ اگست ۱۹۲۵ء

۷۸۶

سوال ۱۔ محکمۂ صفائی جسمیں تم ملازم ہو کس غرض سے بنایا گیا ہے ؟

جواب۔ یہ محکمہ اس لئے بنایا گیا ہی کہ شہر میں صفائی ہو۔ گندگی۔ غلاظت کوڑا، کیچڑ، میلا وغیرہ آبادی سے دُور کیا جائے۔ نالیاں اور ڈلاؤ صاف رکھے جائیں اور بریلی کے رہنے والوں کو آرام و آسایش پہنچائی جائے۔ خطرناک پیشوں اور مضر صحت امور کی روک تھام ہو۔

سوال ۲۔ تمہارے افسران کون کون ہیں ؟

جواب۔ میرے پہلے افسر جو مجھ سے اوپر ہیں میرے حلقہ کے سنیٹری انسپکٹر ہیں اُن کے اوپر چیف سنیٹری انسپکٹر ہیں اور ان کے اوپر جناب

ہیلتھ آفیسر صاحب محکمہ صفائی کے بڑے افسر ہیں۔ انہیں کی ماتحت
اس محکمہ کا سارا عملہ ہے۔ ان کے اوپر اکزیکٹیو آفیسر صاحب ہیں
ان کے اوپر بورڈ کے چیرمین صاحب افسر اعلیٰ میونسپلٹی کے ہیں۔

سوال ۳۔ صبح شام کے گشت کے متعلق تمہارا کیا فرض ہے؟

جواب میرا فرض یہ ہے کہ موسم گرما و برسات میں روزانہ صبح کو ۵ بجے سے
۹ بجے تک اور بعد دوپہر ۳ بجے سے ۶ بجے تک اور موسم سرما میں روزانہ
صبح ۶ بجے سے ۱۰ بجے تک اور تیسرے پہر کو ۲ ½ بجے سے ۵ ½
بجے شام تک اپنے حلقہ میں گشت کروں اور جتنے بھنگی اور بہشتی
میرے حلقہ میں صفائی کے کام پر نوکر ہیں اُنکی حاضری کی جانچ کروں
نگرانی رکھوں کہ انھوں نے اپنا روزانہ کا کام ٹھیک ٹھیک انجام

دیا ہے یا نہیں اور جو لوگ غیر حاضر ہوں اُن کی رپورٹ اپنے
انسپکٹر حلقہ کو کروں۔ اور جب تک وہ غیر حاضر رہیں ڈائری میں اُن
کی غیر حاضری درج کرتا رہوں۔

سوال ۴۔ اگر کوئی مہتر یا بہشتی غیر حاضر ہو تو تمہارا فرض کیا ہوگا؟

جواب۔ ان کی غیر حاضری کی رپورٹ کرنے کے علاوہ میرا یہ بھی کام ہوگا
کہ اُن کے گھروں پر جاکر وجہ غیر حاضری دریافت کروں گا۔ اور
انہیں کام پر حاضر کرنیکی کوشش کرونگا۔ اور اگر وہ بیمار ہیں
تو اُن سے شخص عیوضی طلب کروں گا اگر وہ کوئی شخص عیوض
نہ دے سکیں تو اپنی کوشش سے کسی دوسرے شخص سے وہ
کام انجام دلاؤنگا اور اُسکی رپورٹ اپنے انسپکٹر حلقہ کو کردوں گا۔

سوال ۵۔ صفائی کے کام میں تم کن کن باتوں کی جانچ کروگے؟

جواب (۱) میں یہ دیکھوں گا کہ سڑکیں۔ گلیاں۔ نالیاں اچھی طرح صاف ہوگئے یا نہیں۔

(۲) سرکاری ہم پولیس چیچ بچوں اور پیشاب گھروں کی صفائی ٹھیک وقت پر اور بخوبی ہوگئی یا نہیں۔

(۳) میلے۔ کوڑے کے ڈلاؤں سے میلا اور کوڑا ٹھیک وقت مقررہ پر اُٹھ گیا یا نہیں؟ ڈلاؤں پر میں یہ بھی دیکھوں گا کہ آیا ڈلاؤ کے باہر تو کوڑا یا میلا نہیں ڈالا گیا ہے؟

(۴) میرے حلقہ میں جو میٹ مارکیٹ ہیں ان کی صفائی کی بھی جانچ کرونگا کہ جو لوگ اسکی صفائی کے ذمہ دار ہیں وہ انکو

صاف رکھتے ہیں یا نہیں؟

(۵) میں خاص طور پر ڈپوں کی جانچ کرونگا کہ ان کے نیچے اچھی طرح صفائی ہو گئی یا نہیں۔

(۶) اگر کسی ماتحت عملہ صفائی یا ٹھیکہ داران یا اُن کے آدمیوں کی طرف سے کوئی غفلت یا کوتاہی یا بے ضابطگی اور قاعدہ وقانون کے خلاف کوئی بات ظاہر ہوگی تو میں فوراً اسکی رپورٹ سینیٹری انسپکٹر حلقہ کو کرونگا۔

(۷) نالیوں سے نکلی ہوئی کیچڑ کو کوڑہ کرانچی کے ذریعہ سے فوراً اٹھواؤں گا اور اس بات کی خاص احتیاط اور نگرانی رکھوں گا کہ نالی سے نکلی ہوئی کیچڑ اور ریتہ وغیرہ کی ڈھیریاں، راستوں

گلیوں اور سڑکوں پر نہ پڑی رہیں اگر اس بارہ میں میری ذرا بھی غفلت ہوگی تو میں جانتا ہوں کہ میرے افسران مجھے اس غفلت کی سخت سزا دیں گے اور میرے اعمال نامہ میں یہ بات درج کردی جائیگی۔

(۸) میں اس بات کی خاص نگرانی رکھوں گا کہ بھنگنیں اور مہتر پرائیوٹ مکانات سے میلہ کما کر کسی ایسی کھلی ہوئی جگہ پر میلے کی ٹوکریاں نہ رکھیں جہانکہ گذرگاہ عام ہو اور راستہ چلنے والوں کو ان میلے کی ٹوکریوں سے نفرت اور تکلیف ہو۔ بلکہ ٹوکریاں صرف ایسی مقامات پر رکھی جائینگی جنکو سینیٹری انسپکٹر حلقہ نے مقرر کردیا ہو۔ اگر کوئی بھنگن یا مہتر میرے کہنے سے باز نہ رہیگی تو میں فوراً

اسکی رپورٹ حلقہ انسپکٹر صاحب کو کرونگا۔

(۹) اگر کسی کے مکان کے سامنے یا اسکی ملکیت اراضی میں کوڑہ زیادہ مقدار میں جمع ہوگا تو میں اُسکی صفائی کے لئے مالک اراضی صاحب کی خدمت میں مودبانہ عرض کروں گا۔ اور اگر باوجود اسکے وہ توجہ نہ فرمائینگے تو میں اسکی رپورٹ حلقہ انسپکٹر صاحب کو کروں گا۔

(۱۰) اگر کسی عام جگہ یا خاص مکان یا احاطہ یا گھیر سے میلہ یا کوڑہ اٹھائے جانے کا انتظام ناقابل اطمینان ہوگا تو میں اسکی رپورٹ انسپکٹر صاحب حلقہ کو کرونگا۔

(۱۱) اگر کسی سرکاری بم پولیس یا پیشاب گھر یا ڈلاو کوڑہ یا ڈلاو میلہ یا کسی نالی یا کھر نجے یا ڈپ وغیرہ کی حالت خراب یا مرمت طلب

ہوگی۔ تو میں اسکی رپورٹ کروں گا۔

(۱۲) اگر کوئی کوڑہ کرانچی یا میلا اٹھانے کی گاڑی یا پیشاب کا ڈھول وغیرہ مرمت طلب ہوگا یا کام کے دوران میں ٹوٹ جائیگا تو میں فوراً اس کی رپورٹ سنیٹری انسپکٹر صاحب کو کرونگا اور ٹوٹی ہوئی گاڑی کو صفائی گودام میں پہنچا کر مرمت کراؤنگا۔ اور جب تک اسکی مرمت ہو گودام سے دوسری گاڑی لاکر کام کو جاری رکھوں گا۔

(۱۳) اگر کسی گاڑی کے ٹوٹ جانے سے کسی راستہ پر کوڑے یا میلے کا ڈھیر ہوگا تو میرا سب سے پہلا کام یہ ہوگا کہ کسی دوسری گاڑی کے ذریعے سے یا امانی طریقہ سے جلد سے جلد اس کوڑے یا میلے کو اٹھوا کر راستہ کو صاف کرا دوں۔ اسی طرح اگر میرے

حلقہ کا کوئی مہتر یا پبلک میں سے کوئی شخص غیر مناسب جگہ پر کوڑہ یا میلا لا کر ڈالیگا تو میں اوّل تو اُسکی صفائی کرادونگا۔ بعدہٗ اُسکے تدارک کی رپورٹ سنیٹری انسپکٹر حلقہ کو کرونگا۔

میں اس قسم کے کاموں میں ڈیوٹی کے اوقات کا خیال نہیں کرونگا بلکہ خواہ کوئی بھی وقت ہو اور کیسا بھی موسم ہو۔ پبلک کی تکالیف رفع کرنا میرا سب سے ضروری فرض ہوگا۔

(۱۴) میں اس بات کی خاص نگرانی رکھوں گا کہ کوڑا کرکٹ اور میلے کی گاڑیوں میں مقررہ مقدار سے زیادہ کوڑا یا میلا نہ بھرا جائے اور میلہ کی گاڑیوں کے کواڑ اچھی طرح بند ہو جائیں اور کواڑوں کے اوپر میلا نہ رکھا جائے۔

(۱۵) میں اس بات کی بھی نگرانی رکھوں گا کہ میلے اور کوڑے کی گاڑیاں (کرانچیاں) روزانہ کام کے ختم ہونے کے بعد اچھی طرح دھوئی جائیں اور مقررہ ایام میں کولتار سے رنگنے کے لئے گاڑیاں صفائی گودام میں بھیجی جائیں۔ اسی طرح کوڑے کی گاڑیوں کی نسبت روزانہ یہ دیکھ بھال کرونگا کہ وہ شکستہ حالت میں تو نہیں ہیں اور یہ کہ وہ حسب تجویز بورڈ مقررہ وقت پر واسطے معائنہ ہیلتھ افسیر صاحب وچیف سنیٹری انسپکٹر صاحب دفتر میں ٹھیکہ داران لاتے ہیں یا نہیں اور جو ٹھیکہ دار نہیں لائینگے اُن کے جوابات لے کر بذریعہ سنیٹری انسپکٹر صاحبان حلقہ دفتر کو واسطے تدارک کے روانہ کرنا۔ اور یہ بھی دیکھنا کہ وہ حسب تجویز سابقہ اپنی

اپنی گاڑیاں پیچھے کی طرف ایک ایسا تختہ کہ جس سے کوڑہ نہ گرے اور ایک جھاڑو اس میں بندھی ہو۔ جس کی غرض یہ ہے کہ ٹھیکہ دار ڈلاؤ کوڑہ کو صاف کرنے کے بعد اِدھر اُدھر کا کوڑہ صفائی کر دیا کرے۔

(۱۶) میں اس امر کی نگرانی رکھوں گا کہ موسم بارش میں مہتر اور مہترانیاں نالیوں وغیرہ میں میلا نہ بہانے پاویں۔ جو کوئی ایسی حرکت کریگا میں اس کی رپورٹ کر کے سزا دلواؤں گا۔

سوال ۶۔ پرائیویٹ مہتروں اور مہترانیوں کے متعلق تمہارا کیا فرض ہے؟

جواب۔ ہوشیاری کے ساتھ اس بات کی خبرگیری کرتے رہنا میرا فرض ہے کہ آیا پرائیویٹ مکانات کی صفائی اس محلہ کی برت کا مہتر یا مہترانی ٹھیک کرتی ہے یا نہیں؟ اور اہل محلہ یا کسی خاص

شخص کو اسکی کوئی شکایت تو نہیں ہے؟ اگر مجھے کوئی شکایت معلوم ہوگی تو میں اس مہترانی پر تاکید کر کے پرائیویٹ پاخانوں وغیرہ کی صفائی اپنی نگرانی میں کراؤں گا اور اس مہتر یا مہترانی کی رپورٹ اپنے انسپکٹر صاحب کو بھی کروں گا تاکہ جو خاکروب یا مہترانیاں اہل محلہ کو دق کرنے کے عادی ہیں ان کی برت بذریعہ حکم صاحب مجسٹریٹ بہادر نیلام کردیجاوے۔

سوال ۷۔ کوڑے کی نگرانی کے متعلق تمہارا کیا کام ہے؟

جواب۔ میرا فرض ہے کہ میں اس بات کی نگرانی رکھوں کہ سرکاری کوڑے کی چوری تو نہیں ہوتی۔ اور کوڑہ اٹھانے والے ٹھیکہ دار یا ملازم کسی کے ہاتھ سرکاری کوڑا فروخت تو نہیں کرتے؟ یا اگر کسی

کاشتکار وغیرہ کے ہاتھ کچھ مقدار گاڑیوں کی فروخت کی
گئی ہے تو اس سے زیادہ کوڑا انواسکے کھیت وغیرہ میں
نہیں پہنچایا جاتا۔ اگر ایسی کوئی بات مجھے معلوم ہوگی۔ تو
میں اسکی رپورٹ سینٹری انسپکٹر صاحب کو کرونگا۔

سوال ۵۔ مادہ مضر صحت کے متعلق تمہارا کیا فرض ہے؟

جواب۔ میں اس بات کی نگرانی رکھوں گا کہ میرے حلقہ میں کسی
مکان یا دوکان یا کھیت یا باغ وغیرہ میں کوئی ایسا متعفن
بدبودار اور سڑا ہوا مادہ یا کسی چیز کا ذخیرہ یا ڈھیر تو نہیں
ہے جس کی بدبو سے پاس پڑوس کے لوگوں کو
تکلیف ہوتی ہے یا خود اس جگہ کے رہنے والوں کی

تندرستی پر اس کا برا اثر پڑتا ہے۔ اگر ایسی کوئی حالت ہوگی۔ تو میں فوراً انسپکٹر صاحب حلقہ کو رپورٹ کروں گا۔ اور اُنہیں اس جگہ کا معائنہ کراؤں گا۔

سوال ۹۔ صیغۂ تعمیرات رعایا کے متعلق تمہارے کیا فرائض ہیں؟

جواب۔ میرا فرض یہ ہے کہ اپنے حلقہ میں اس امر کی نگرانی رکھوں۔ کہ کوئی مکان یا دوکان یا کسی مکان وغیرہ کا کوئی نیا حصہ بغیر اجازت میونسپلٹی کے تعمیر نہ ہونے پائے۔ اور کوئی شخص سرکاری اراضی یا راستہ کی زمین کو نہ دابے۔ اور کوئی چھجہ یا سائبان یا دوکان کے سامنے کا تختہ یا ملبہ یا اور کسی

قسم کا نکاسہ سڑک کی طرف بغیر اجازت میونسپلٹی کے نہ نکالے۔ یا خلاف اجازت کوئی تعمیر نہ بنائے۔

سوال ۱۰ - اگر کوئی تعمیر بلا اجازت ہو رہی ہو تو تم کیا کرو گے؟

جواب - میں مالک مکان سے وہ اجازت نامہ طلب کروں گا جو اس نے باضابطہ طور پر میونسپلٹی سے حاصل کیا ہے اگر کوئی اجازت نامہ وہ پیش نہ کریگا۔ تو میں اس تعمیر بلا اجازت کی رپورٹ اپنے سرشتہ کو کرونگا۔

سوال ۱۱ - اگر کوئی شخص اجازت نامہ دکھلائے تو تم کیا جانچ کرو گے؟

جواب - میں اس بات کی جانچ کروں گا۔ کہ جو کچھ تعمیر ہو رہی ہے وہ نقشہ منظور شدہ کے مطابق ہے یا نہیں اگر خلاف

ہوگی تو بھی اسکی رپورٹ کروں گا۔

سوال ۱۲۔ کیا تمھیں اس بات کا اختیار حاصل ہے کہ تم قواعد صیغہ حفظ صحت یا قواعد تعمیرات رعایا کی خلاف ورزی کرنے والوں سے سختی کے ساتھ گفتگو کرو۔ اور ڈانٹ ڈپٹ سے کام لو؟

جواب۔ ہرگز نہیں۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ میں اپنے محکمہ کا وقار رکھتے ہوئے تہذیب واخلاق سے پیش آؤنگا۔ اگر میں ایسا کروں۔ یا میرے خلاف اس قسم کی کوئی شکایت پیدا ہو تو مجھے سررشتہ سے اس کی سزا ملے گی۔ میرا فرض تو یہ ہے کہ میں پبلک کے ساتھ نہایت نرمی اور ادب

تہذیب کے ساتھ گفتگو کروں اور کسی شخص کو کوئی
موقعہ شکایت کا نہ دوں۔ کیونکہ میں دراصل پبلک کا
نوکر ہوں۔ مجھے جو تنخواہ ملتی ہے۔ وہ باشندگان شہر سے
وصول کر کے دی جاتی ہے۔

سوال ۱۳۔ تم بتا سکتے ہو کہ کون کون قسم کی عمارات اجازت تعمیر
مستثنےٰ ہیں جن کے لئے پبلک کو میونسپلٹی میں نقشہ
رکھنے اور اجازت حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہے؟

جواب۔ ہاں۔ مندرجہ ذیل تعمیرات ایسی ہیں جن کے لئے
اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے نہ ان کے بنانے
والوں کی رپورٹ کرنا میرا فرض ہے۔

(۱) پوتائی۔ سفیدی۔ رنگ۔ پلاستر کہیں کہیں چند اینٹیں لگانا۔ مکانات کے اندر چھوٹے چھوٹے چبوترے بنانا۔

مکانات کے موجودہ صحن یا چھت کو (جو کسی رہگذر کے کنارے واقع نہ ہوں) جزوی یا کلی طور پر از سر نو بنانا مختصر یہ کہ جملہ وہ تعمیر جو لفظ معمولی مرمت کے مفہوم میں داخل ہے

(۲) کسی حصہ مکان کو جو اتفاقیہ گر گیا ہو یا اسکو اس طرح نقصان پہنچا ہو کہ اس سے خطرہ ہو یا وہ ویران حالت میں ہو اصلی حالت پر لانا بشرطیکہ اس سے بنیاد پر کوئی اثر نہ پڑتا ہو۔

(۳) دروازہ یا کھڑکیوں کی تعداد بڑھانا یا گھٹانا یا

ان کی جگہ تبدیل کرنا۔

(۴) چھت یا زمین سے دیوار پردہ کی تعمیر جس کی

بلندی ۷ فیٹ سے زیادہ نہ ہو باستثناء اس دیوار

کے جو کسی عام راستہ کے سامنے یا اس سے ملحق ہو۔

(۵) زینہ جو کسی رہگزر کے کنارہ نہ ہو یا الماری بنانا اور

کوئی تبدیلی کرنا جو دفعہ ۱۷۸ (۳) ایکٹ میونسپلٹی کی رو سے

بھاری تبدیلی نہ سمجھی جا سکے"۔

سوال ۱۴۔ کنوؤں کے متعلق تمہارا کیا فرض ہے؟

جواب (۱) کنوؤں کے متعلق مجھے یہ دیکھنا چاہیئے کہ میرے حلقہ کی

کسی کنوئیں کا پانی خراب تو نہیں ہو گیا ہے اور اس میں
کوئی نقص مضر صحت تو پیدا نہیں ہوا ہے اگر ایسا ہو گا۔ تو
میں سنیٹری انسپکٹر صاحب کو اس کی رپورٹ کروں گا۔
اور اگر دفتر سے کنوئیں میں ڈالنے کی دوا مجھے دیجائیگی
تو اس کو اپنے سامنے کنوئیں میں ڈلواؤنگا۔

(۲) اگر کسی کنوئیں کی من یا اس کے اندر کا کوئی حصہ
خطرناک طریقہ پر ٹوٹ گیا ہو تو اس کی رپورٹ سرشتہ کو
کرنا بھی میرا فرض ہے۔

(۳) اگر کوئی پرائیویٹ پاخانہ کسی کنوئیں سے بیس [۲۰]
فٹ فاصلہ کے اندر تعمیر کیا جائیگا یا کوئی نیا کنواں کسی

قدیمی پاخانہ سے ۲۰ فٹ کے اندر بنایا جائیگا تو میں اس
کی رپورٹ اپنے سرشتہ کو کروں گا۔ کیونکہ بموجب سرکاری
قواعد کے کنوئیں اور پاخانہ کا درمیانی فاصلہ بیس فٹ
سے کم نہ ہونا چاہئیے۔

سوال ۱۵۔ کن کن پیشوں کے واسطے پیشہ وروں کو میونسپلٹی سے
لائسنس لینے کی ضرورت ہے۔؟

جواب۔ حسب ذیل پیشوں کے واسطے لائسنس لینا ضروری ہے
اگر کوئی شخص بغیر لائسنس کے ان میں سے کوئی پیشہ اختیار
کرے تو میرا فرض ہے کہ میں اس کی رپورٹ سرشتہ متعلقہ
کو کردوں۔

فروخت چائے کی دوکانات

سوڈا واٹر کا کارخانہ

برف بنانیکا کارخانہ

آٹے کی چکیاں اور ملیں

فروخت گوشت کی دوکانات

دوکانات حلوائیاں

ذخیرہ آنت اوجھڑی وغیرہ

خون جمع کرنے اور پکانے کا کام

ھڈی کا کاروبار

اینٹ کے بھٹے اور پزاوے۔

چونہ پھونکنے کے بھٹے

ٹال لکڑی و بھراولپہ وغیرہ

مٹی کے تیل کا ذخیرہ

نوٹ۔ خطرناک قسم کی آتشبازیاں بنانے کی دوکانات

کی بھی نگرانی رکھی جائیگی جیسے نسل پوٹاس کی آتشبازی اور

ھتنگے۔ ناڑیاں۔ بچھو۔ چھچوندر وغیرہ

سوال ۱۶۔ کتوں کے متعلق تمھارا کیا فرض ہے؟

جواب۔ میرا یہ فرض ہے کہ میں اس بات کی نگرانی رکھوں کہ پلاؤ

کتوں کے متعلق میونسپلٹی نے جو قانون بنایا ہی اسکی پابندی

کی جائے اور کوئی کتا بغیر لائسنس اور بغیر ٹوکن کے نہ رہے

اور جو آوارہ اور لاوارث کتے ہوں گے۔ اور جن سے
بیماری پھیلنے کا اندیشہ ہوگا یا جو کتے دیوانے ہوگئے ہوں
میں انہیں گرفتار کرا کے صفائی گودام میں بھجواؤنگا۔

سوال ۱۷۔ فوتی پیدائش کے متعلق تمہاری ڈیوٹی کیا ہے؟
جواب۔ میں اپنے حلقہ کی ہر پیدائش اور ہر فوتی کی رپورٹ انسپکٹر
صاحب حلقہ کو کرونگا۔

سوال ۱۸۔ وبائی امراض کے متعلق تمہارا فرض کیا ہے؟
جواب۔ اس امر کی خبر اور نگرانی رکھنا میرا فرض ہے کہ میرے حلقہ
میں کون کون شخص وبائی امراض مثلاً ہیضہ۔ طاعون
انفلوئنزا، چیچک وغیرہ میں مبتلا ہیں۔ میں ہر

ایک ایسی اطلاع جلد سے جلد اپنے انسپکٹر حلقہ کو
دوں گا۔ اور اگر کوئی شخص وبائی مرض میں مرجائیگا
تو فوراً اُسکو اس کی رپورٹ کرونگا۔ اگر سنیٹری
انسپکٹر صاحب مجھے نہ ملیں گے تو چیف سنیٹری انسپکٹر
صاحب یا ہیلتھ آفیسر صاحب کو اطلاع دونگا۔ اور جو
کچھ اُن کا حکم اس بارہ میں ہوگا اس کی تعمیل سرگرمی
کے ساتھ کرونگا۔

سوال ۱۹۔ ماتحت عملہ صفائی کی حاضری کے اوقات کیا کیا ہیں
جنکی جانچ کرتے رہنا تمھارا روزانہ کا فرض ہے؟

جواب۔ یہ اوقات حسب ذیل ہیں جن کی پابندی ضروری ہے

(الف) بہشتیاں و خاکروبان متعینہ نالی و سڑک کو
موسم گرما اور برسات میں سات بجے صبح تک اور موسم
سرما یعنی جاڑوں میں آٹھ بجے صبح تک ختم کر دینا چاہیے
اور نالوں کا کام زیادہ سے زیادہ موسم گرما و برسات
میں آٹھ بجے صبح تک اور موسم سرما یعنی جاڑوں میں نو بجے صبح
تک ختم ہو جانا چاہیے وقت صبح عملہ ماتحت کی جانچ کرونگا اور وقت سہ پہر کو یکجا حاضری لیتے پر جانچ
کرونگا (ب) کوڑہ کرانچی والے موسم گرما و برسات میں ۶ بجے
تک اور جاڑوں میں ۷ بجے صبح اپنے کام پر حاضر ہو جائیں
اور سہ پہر کو ۴ بجے ان کی حاضری ہو گی۔
(ج) خاکروبان صفائی بم پولیس والے اپنے کام پر

روزانہ ۶ بجے صبح سے ۹ بجے تک اور تیسرے پہر کو ۴ بجے سے
۷ بجے تک حاضر رہکر صفائی رکھیں۔

(د) حوض وہلائی نالیاں موسم گرما و برسات میں ۵½ بجے
اور جاڑوں کے موسم میں ۶½ بجے کھولدیئے جائیں۔ میں یہ
بھی دیکھونگا کہ حوض کا پانی پورے طور پر نکالدیا گیا۔ اور
دس بجے دن سے ۴ بجے شام تک کے درمیان میں بھر دیئے جانے
چاہئیں۔ اسبات کی نگرانی رکھنا میرا خاص فرض ہوگا کہ آیا تمام حوض
لبالب تک بھر گئے یا نہیں اگر اسمیں کمی یا کوتاہی ہوگی تو میں اسکی
رپورٹ انسپکٹر صاحب کو کرونگا۔

سوال نمبر ۲۰۔ خود تمہاری حاضری کے اوقات کیا کیا ہیں؟

جواب۔ جو وقت بہشتوں خاکروں کے لئے مقرر ہیں علی الصباح
اُسیوقت میں بھی اپنی نوکری پر حاضر ہو جاؤں گا۔
اور دس ۱۰ بجے صبح تک اپنے حلقہ میں مجھے گشت
کرنا چاہیئے۔ دس ۱۰ بجے مجھے اپنے حلقہ کے سنیٹری
انسپکٹر صاحب کے پاس جانا لازم ہے وہاں سے
ڈائری لے کر چیف سنیٹری انسپکٹر صاحب کے
یہاں مجھے جانا چاہیئے۔ اور دوپہر کو کھانے سے فارغ
ہو کر ۳ بجے سے گشت شروع کر دوں گا۔ اور ۶ بجے شام
تک گشت کرونگا۔

سوال ۲۱۔ ریتہ برساتی کے متعلق تمہارا کیا فرض ہے؟

جواب (۱) میرا یہ کام ہے کہ بارش کی وجہ سے نالیوں میں
جو ریتہ بھر جاتا ہے اس کو میعاد دو یوم نالیان سے
اور میعاد ۳ یوم نالوں سے بذریعہ عملہ متعینہ نکلوادوں
اور اس کو ٹھیکہ داران یا مدد امانی جو بھی اس کام
کے لئے مقرر کی گئی ہو اس سے اس ریتہ کو اپنی نگرانی
میں اچھی طرح اٹھوا کر سڑک وکھرنجہ صاف کراؤں۔
اور اس امر کی دیکھ بھال رکھوں کہ ریتہ غیر مناسب جگہ
پر تو نہیں ڈالا جاتا ہے اور بارش ختم ہونے کے بعد جلد سے
جلد اس کام کو شروع کرادوں اور جو ریتہ نالیوں
سے نکلے اُسے دیر تک سڑکوں یا گلیوں میں نہ پڑا رہنے

دوں بلکہ ریتہ نکلنے کے بعد فوراً اسکو اٹھوا دوں
تاکہ راستہ چلنے والوں کو اس سے تکلیف نہ ہو
اور دوسری بارش ہونے پر وہی ریتہ بہ کر پھر نالیوں
میں نہ چلا جائے۔

(۲) اگر کوئی ٹھیکہ دار اٹھوائی ریتہ برساتی
اپنے کام میں دیر یا سستی اور غفلت کرے گا۔ تو
میرا فرض ہوگا کہ میں اس کی رپورٹ سنیٹری انسپکٹر
صاحب کو کروں اور جلد سے جلد مناسب انتظام
کراؤں

سوال ۲۴۔ ڈیریوں اور گھوسی خانوں کے متعلق تمھارا کیا

فرض ہے؟

جواب۔ میرے حلقہ میں جس قدر ڈیریاں یا گھوسی خانے ہونگے میں ان کی صفائی کی خاص نگرانی رکھوں گا۔ اور دیکھتا رہوں گا کہ مویشیوں کا گوبر وغیرہ روزانہ اچھی طرح صاف ہوتا ہے یا نہیں۔ اگر کوئی وبائی مرض پھیلیگا۔ تو اوسکی رپورٹ انسپکٹر کو کروں گا۔ علاوہ اوس کے اور اگر کوئی امر قابل شکایت ہوگا تو انسپکٹر صاحب کو رپورٹ کروں گا۔

سوال ۴۳۔ ڈلاؤ میلہ کے متعلق تمہارے کیا فرائض ہیں؟

جواب۔ اس بات کی نگرانی رکھنا میرا فرض ہے کہ

میلے کے ڈلاؤں کی صفائی کے لئے جو اوقات
وقتاً فوقتاً میونسپلٹی کے حکم سے مقرر ہوں ان
اوقات پر ڈلاؤں کی بخوبی صفائی ہو جائے اور
میلا پڑا ہوا نہ رہے۔

سوال ۲۴۔ کھڈوں کے متعلق تمھارا کیا فرض ہے؟
جواب۔ اگر کھڈ کا کام میرے سپرد ہوگا۔ تو میں ان کی بابت
اس بات کی نگرانی رکھوں گا کہ جو میلا کھائیوں
میں ڈالا جائے۔ اس پر خوب اچھی طرح سے
مٹی ڈال دی جائے۔ اور میلا کھلا ہوا نہ رہے
اور جو نالیاں کہاد کی کھولی جائیں۔ وہ مقررہ

وقت گذر جانے سے پہلے نہ کھولی جائیں

سوال ۲۵۔ جو باتیں اوپر بیان ہوئیں ان کے علاوہ تمھارے عام فرائض اور کیا کیا ہیں؟

جواب۔ میرے دیگر فرائض حسب ذیل ہیں۔

(۱) افسران محکمہ کے احکامات بجا لانا اور ہمیشہ ان کی اطاعت اور فرماں برداری کرنا۔ اور جو حکمنامے مجھے دفتر سے ملیں ان کی تعمیل کر کے جلد واپس کرنا۔

(۲) میونسپلٹی کی خیر خواہی اور وفاداری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دینا۔

(۳) اپنے حلقہ کے باشندگان کو خوش رکھنا۔ ان کے ساتھ اخلاق اور نرمی کے ساتھ پیش آنا۔ اور کسی کو کسی شکایت کا موقعہ نہ دینا

(۴) اپنے تمام کام دیانت اور ایمان داری کے ساتھ انجام دینا۔ کسی اہل معاملہ یا اور کسی شخص سے کسی قسم کی کوئی رشوت نہ لینا۔ نہ پبلک سے کوئی مالی فائدہ اُٹھانا۔

(۵) نوکری کے اوقات میں باوردی رہنا اگر بغیر وردی کے کوئی افسر مجھے دیکھے گا۔ تو مجھ کو اسکی جوابدہی کرنا ہوگی۔

(۶) عام طور پر اس بات کی نگرانی رکھنا کہ میونسپلٹی کے قوانین کی خلاف ورزی نہ ہونے پائے۔ میرا خاص فرض ہوگا۔

مثلاً

شارع عام پر کوڑہ پھینکنے کے بائی لاز

سڑک سرکاری پر ملبہ تعمیر جمع کرنے کے بائی لاز

پروجکشن یعنی چھجہ نکاسہ کے بائی لاز

قواعد مذبحہ

دوکانات اشیائے خوراک کے قواعد

ہاتھیوں کے نکلنے کے متعلق قواعد

کتّوں کے متعلق بائی لاز

کھیل تماشوں کے بائی لاز

ڈیری بائی لاز

قواعد تحفظ گورنمنٹ پراپرٹی وغیرہ وغیرہ

فوتی پیدائش بائی لاز (فقط)